

آئی جی سندھ سے برطانوی ہائی کمیشن اسلام آباد کے رابطہ پراسیکوٹر کی ملاقات

کرچی 28 ستمبر 2014ء۔ آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی سے سینٹرل پولیس آفیس میں برطانوی ہائی کمیشن اسلام آباد کے رابطہ پراسیکوٹر جارج کیپول او بی ای (MARK CARROLL O.B.E) کی سربراہی میں ایک ٹیم رکنی وفد نے ملاقات کی۔ اس موقع پر ڈی آئی جی سپیڈ وائٹرز سندھ عبدالعلیم جعفری اور ایسے آئی جی اپریشنز سندھ مشرعیل کھل بھی موجود تھے۔

وفد نے برطانوی حکومت کی جانب سے سندھ پولیس کے لئے مختلف ٹریننگ پروگرامز کے آغاز میں ہر دور تعاون کی پیمائش کی۔ ان میں پولیس کو بنیادی ذمہ داریوں کی ادائیگی بالخصوص مختلف کمیونٹیز سے تعلقات استوار رکھنے، انسانی حقوق سے متعلق ایوارڈ، اولیٹی گین اور پراسیکوٹن جیسے خصوصی امور کی تربیت شامل ہیں۔ وفد نے پولیس ٹریننگ نصاب اور اسکے بنیادی ڈھانچے میں سندھ پولیس کے حوالے سے ضروری سفارشات دینے کی بھی پیمائش کی۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ قوانین کے نفاذ اور ان پر حقیقی معنوں میں عمل درآمد کے لیے تربیت ایک بنیادی جزو ہے جس کے حصول اور کامیاب تکمیل سے نا صرف پولیس کے معیار میں بہتری آتی ہے بلکہ پولیس افسران کے مثبت مزاج کے باعث عوام کا پولیس پر اعتماد بھی بحال ہوتا ہے جو بلاشبہ قوانین پر عمل درآمد کی اولین ترجیحات کا حصہ ہے۔

انہوں نے کہا کہ حکمہ پولیس سندھ میں اصلاحات کا عمل مختلف مراحل میں جاری ہے اور پولیس افسران کی دور حاضر کے تقاضوں کے پیش نظر تربیت پر خصوصی فوکس ہے جبکہ ذمہ تربیت پولیس افسران کے لیے انفرادی بصیرت گروہ کی ٹریننگ لازمی قرار دی گئی ہے۔

#

آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے محکمہ پولیس میں زیادہ سے زیادہ خواتین کی بھرتی کے حوالے سے ایک اجلاس کی صدارت کی۔

کراچی 28 ستمبر 2014ء آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے کہا ہے کہ حکومت سندھ کی جانب سے پولیس میں خواتین کو ملازمت کے مواقع کی منظوری کے بعد تمام ڈی آئی جی متعلقہ علاقوں میں پڑھی لکھی اور اہل خواتین کے لیے آگاہی مہم کا آغاز کریں تاکہ کراچی میں زون کی سطح پر قائم خواتین پولیس اسٹیشنوں کے ڈائریکٹرز کو دعوت دیتے ہوئے دیگر پولیس ریجن میں بھی ایسے تھانوں کے قیام کے اقدامات سمیت محکمہ پولیس میں خواتین پولیس کو بھی اہم ذمہ داریاں تفویض کی جاسکیں۔

یہ بات انہوں نے حکومت سندھ کے فیصلے کے تناظر میں محکمہ پولیس میں زیادہ سے زیادہ خواتین کی بھرتی کے حوالے سے ایک اجلاس کی صدارت کے دوران کہی انہوں نے اس سلسلے میں ہونے والی اب تک کی پیشرفت سمیت محکمہ پولیس سندھ میں خواتین پولیس اہلکاروں کی دستیاب افرادی قوت، سہولتوں، لاجسٹک سپورٹ پولیسنگ میں خواتین کے کردار کو مزید موثر بنانے کے حوالے سے جملہ تفصیلات کا جائزہ لیا اور مزید ضروری احکامات جاری کیئے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے تمام تھانوں میں وویمین ڈیسک قائم جارہے ہیں جبکہ صوبے کے تمام شہروں میں خواتین پولیس اسٹیشن قائم کیئے جائیں گے۔ علاوہ ازیں کراچی کے ہر زون میں پہلے سے ہی ایک خواتین پولیس اسٹیشن موجود ہے۔

انہوں نے سندھ پولیس ریجن کے تمام ڈی آئی جی کو ہدایات جاری کیں ہیں کہ فرائض پر مامور خواتین پولیس افسران و اہلکاروں کو دستیاب سہولتوں سمیت درکار دیگر سہولتوں پر مشتمل جامع سفارشات برائے ملاحظہ و فوری اقدامات ارسال کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ سفارشات میں درکار افرادی قوت اور لاجسٹک سپورٹ کا ناصرف تفصیلی احاطہ کیا جائے بلکہ علاقوں کی سطح پر پڑھی لکھی اور اہل خواتین کو محکمہ پولیس جو ان کرنے سے متعلق آگاہی اقدامات پر مشتمل حکمت عملی کو بھی شامل کیا جائے۔

انہوں نے کہا کہ محکمہ پولیس سندھ میں حاضر سروس خواتین افسران و اہلکاروں کی آپریشنل و انویسٹی گیشن صلاحیتوں میں بہتری کے حوالے سے خصوصی کورسز کا انعقاد کیا جائے اور ایسے کورسز کے نصاب میں بالخصوص خواتین پر تشدد، خواتین اور بچوں کا استحصال، گھریلو تشدد، ہیومن ٹریفیکنگ سمیت انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر پولیس کے کردار پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ معاشرے میں رونما ہونے والے ایسے واقعات کے انسداد میں خواتین پولیس افسران و اہلکاروں کے کردار کو موثر بنایا جاسکے۔

